احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 28 جون 2002ء 16 ربیع الثانی 1423 ہجری - 28 احسان 1381 ہش جلد 52-87 144

خدا کی خوشنودی

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

جو شخص خدا کی رضا کیلئے دنیا کو ناراض کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کی اذیت سے بچائے گا اور جو شخص لوگوں کی خوشنودی کیلئے خدا کو ناراض کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے سپرد کردے گا۔

(جامع ترمذی کتاب الزھد حدیث نمبر 2338)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔

یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعوئے بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے۔ اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی۔ وہ آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں۔ اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔

(الوصیت - روحانی خزائن جلد 20 ص 308-309)

جلسہ سالانہ امریکہ

(ایم ٹی اے سے نشر ہونے والے پروگرام)

✿ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ امریکہ مورخہ 28 تا 30 جون 2002ء کو منعقد ہو رہا ہے پہلے اور آخری دن کی کارروائی براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کی جائے گی۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مورخہ 28 جون کو لائیو نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق صبح 2 بجے ہوگا۔ افتتاحی خطاب 3 بجے ہوگا۔ اس کے بعد ساڑھے چار بجے صبح تک تقاریر اور نظمیں نشر ہوں گی۔

آخری دن کی کارروائی کا آغاز مورخہ 30 جون کو شام 8 بجے ہوگا۔ اور مختلف تقاریر کے بعد اختتامی خطاب رات سوا دس بجے نشر ہوگا۔ احباب زیادہ سے زیادہ جلسہ کی لائیو کارروائی سے استفادہ فرمائیں۔ (نظارت اشاعت)

خصوصی درخواست دعا

✿ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی صحت کے بارہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اطلاع دیتے ہیں کہ:-

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب واشنگٹن کے ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ خوراک بدستور نالی کے ذریعہ دی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے حضرت صاحبزادہ صاحب کی مکمل شفایابی کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

فضل عمر ہیلتھ کلب کا سمر کیمپ

✿ فضل عمر ہیلتھ کلب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان (نزد سوئمنگ پول) کے زیر اہتمام آل ربوہ فزیکل فٹنس ٹریننگ سمر کیمپ کا آغاز مورخہ یکم جولائی تا 15 اگست 2002ء برائے خدام و اطفال ہو رہا ہے جو اس میں شامل ہونا چاہیں وہ اول فرصت میں فضل عمر ہیلتھ کلب سے رابطہ کریں۔

(انچارج فضل عمر ہیلتھ کلب)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1904ء

12 جنوری مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں حضور گورداسپور تشریف لے گئے۔

15 جنوری حضور کی قادیان واپسی۔

23 جنوری امریکہ کے ڈاکٹر ڈوئی نے مسلمانوں کی تباہی کی پیشگوئی کی۔

فروری مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کو قید کرنے کی سازش کی گئی مگر ناکام رہی۔

10 اپریل مقدمہ کرم دین کے جج لالہ چندولال جو حضرت مسیح موعود کے سخت معاند تھے کے عہدہ میں حکومت نے تنزلی کر دی۔

11 اپریل لالہ چندولال کے بعد لالہ آتما رام نے کرم دین کے مقدمہ کی سماعت شروع کی۔

29 اپریل حضور کو الہام ہوا کہ ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت یہ الہام 1905ء اور پھر 1950ء میں پورا ہوا۔

5 مئی حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات ہوئی۔

مئی لالہ آتما رام نے حضرت مسیح موعود کو تکلیف دینے کے لئے مقدمہ کی تاریخیں اتنی قریب قریب مقرر کیں کہ حضور کو مئی سے جولائی تک متعدد بار گورداسپور کا سفر اختیار کرنا پڑا۔

یکم جون حضور کو الہام میں سخت زلازل آنے کی اطلاع دی گئی۔

25 جون حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی ولادت ہوئی۔ آپ کے بارہ میں حضور کا الہام ہے "دخت کرام"۔

13 اگست مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں لالہ آتما رام کی عدالت میں جلد جلد پیشیوں کی وجہ سے حضور نے گورداسپور میں طویل قیام کا فیصلہ کیا اور اکتوبر تک وہیں ٹھہرے رہے۔

20 اگست حضور گورداسپور سے لاہور تشریف لے گئے۔

21 اگست لاہور میں حضور کا نماز ظہر کے بعد لیکچر

28 اگست حضور نے صبح سات بجے لاہور میں لیکچر دیا اس میں پندرہ سو آدمی شریک ہوئے۔

2 ستمبر نماز جمعہ کے بعد حضور نے لاہور میں لیکچر دیا۔

3 ستمبر حضور کا تحریری لیکچر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے پڑھ کر سنایا جو 3 گھنٹہ پر مشتمل تھا۔ حضور نے بھی مختصر خطاب فرمایا۔ یہ لیکچر ایک رسالہ کی شکل میں شائع کر دیا گیا تھا۔ بعنوان "اس ملک کے موجودہ مذاہب اور اسلام"۔

4 ستمبر حضور کی لاہور سے گورداسپور واپسی

ستمبر لاہور میں حضور کے قیام لاہور کے دوران بہائی مبلغ حکیم مرزا محمود زرقانی کی طرف سے مباحثہ کی دعوت۔ حضور کی طرف سے طریق فیصلہ مگر ان کا گریز۔

25 ستمبر امریکہ کے ڈاکٹر ڈوئی کی ذلت کا آغاز۔ اس کی پیدائش ناجائز نکلی اور اس نے 25 ستمبر کو اعلان کیا کہ وہ چونکہ ڈوئی کا بیٹا نہیں اس لئے اس کے نام کے ساتھ ڈوئی کا لفظ استعمال نہ کیا جائے۔

26 ستمبر امریکہ میں مسٹر اینڈرسن حضرت مفتی محمد صادق سے خط و کتابت کے بعد احمدی ہو گئے۔ حضور نے ان کا نیا نام 'احمد' تجویز فرمایا۔

8 اکتوبر مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں لالہ آتما رام نے حضور کو جرمانہ اور قید کی سزا سنائی۔ حضور کو قید کرنے کی یہ سازش بھی ناکام ہو گئی۔ لالہ آتما رام کے دو بیٹے 25 دن کے عرصہ میں مر گئے۔

11 اکتوبر حضور سفر گورداسپور کے بعد قادیان تشریف لائے۔

27 اکتوبر حضور سفر سیالکوٹ کے لئے قادیان سے روانہ ہوئے۔

28 اکتوبر جمعہ کے بعد بہت سے احباب کی بیعت اور حضور کی تقریر۔

31 اکتوبر حضور نے 'لیکچر سیالکوٹ' تصنیف فرمایا، جو 2 نومبر کو شائع ہو گیا۔

2 نومبر حضور کا لیکچر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے پڑھ کر سنایا۔

3 نومبر لوگوں نے کثرت سے بیعت کی اور یہ تقریب کئی بار ہوئی اس کے بعد قادیان واپسی کا آغاز۔

4 نومبر حضور قادیان واپس پہنچے۔

5 نومبر لالہ آتما رام کے فیصلہ کے خلاف چیف کورٹ میں اپیل دائر کی گئی۔

16 نومبر دوالمیال کا فقیر مرزا مسیح موعود کے خلاف بدزبانی کی پاداش میں طاعون سے ہلاک ہو گیا۔

29، 30 دسمبر جلسہ سالانہ پر حضور کی تقاریر 'حضرت اقدس کی تقریریں' کے نام سے شائع کی گئیں۔

جماعت احمدیہ سرینام کے تحت

جلسہ یوم مسیح موعود و نمائش کتب

رپورٹ: لئیق احمد مشتاق مربی سلسلہ سرینام

مورخہ 23 مارچ کو یوم مسیح موعود کے حوالہ سے سرینام میں جلسہ اور نمائش کتب کا اہتمام کیا گیا۔ سرینام میں جماعت احمدیہ کی طرف سے تقریباً پانچ سال بعد یہ نمائش لگائی گئی۔ نمائش کی تیاری پندرہ دن قبل شروع کی گئی۔ اس حصہ کو صاف کیا گیا فرش درست کر کے خوبصورت ٹائلیں لگوائی گئیں۔ میز اور سٹینڈ وغیرہ مرمت کر کے قابل استعمال بنائے گئے۔ نیز ظاہری سجاوٹ کیلئے کچھ اشیاء لگائی گئیں۔ ملک میں سب سے زیادہ چھپنے والے اخبار اور دو مختلف ٹی وی اور ریڈیو چینل کے ذریعہ نمائش کی تشہیر کی گئی۔

نمائش میں جماعت کی طرف سے شائع شدہ مختلف تراجم قرآن مجید، منتخب آیات، احادیث اور اقتباسات حضرت مسیح موعود اور صحاح ستہ سمیت سو سے زائد کتب رکھی گئیں۔ نمائش کی تیاری کیلئے چھ سے تیرہ تک افراد خاکسار کی مدد کے لئے آتے رہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک سو بیس کے قریب افراد نے نمائش کو دیکھا اور اس کی تعریف کی۔ خراب موسم اور بیت الذکر والی سڑک کچی ہونے کے باوجود لوگ دور دور سے نمائش دیکھنے آئے۔ ایک غیر از جماعت بزرگ تقریباً دس کلومیٹر سائیکل چلا کر اخبار کا اشتہار جیب میں ڈالے نمائش دیکھنے کے لئے یہاں پہنچے۔ کئی احباب نے ڈچ ترجمہ والا قرآن مجید اور بعض دوسری کتب خریدیں۔ نمائش کو دیکھنے والے تمام احباب کی مشروب سے تواضع کی گئی۔

جلسہ یوم مسیح موعود کے لئے ایک دعوت نامہ تیار کر کے ساتھ غیر از جماعت دوستوں میں تقسیم کیا گیا جس میں تمام مذاہب کے افراد شامل تھے۔ جلسہ کے لئے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صداقت حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے دو تقاریر کیں جن کا ڈچ زبان میں ترجمہ کر کے دو خدام نے جلسہ میں پیش کیا۔

جو احباب تشریف لائے انہوں نے پوری توجہ اور انہماک سے جلسہ کی تمام کارروائی کو سنا۔ جلسہ کے بعد تمام حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا اور تمام مہمانوں کو جماعتی لٹریچر اور فولڈر جو کہ پہلے سے تیار کر کے رکھے گئے تھے، پیش کئے گئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 جون 2002ء)

جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا

اللہ تعالیٰ کی صفات احد' الصمد' القدوس' عالم الغیب والشہادۃ' الغنی' البر الودود' اور دیگر صفات کی حقیقت

حضرت مسیح موعود کی پر معارف تحریرات کی روشنی میں

مرتبہ: مکرم عبدالستار خان صاحب

الواحد الاحد

صفت وحدت

خدا کی صفات میں سے ایک وحدت بھی ہے۔ کیونکہ اس کی ذات کے لئے کسی دوسری چیز کا وجود ضروری نہیں اس لئے وہ بھی زمانہ آئے گا کہ خدا کل نقش موجودات کا مٹادے گا تا اپنی وحدت کی صفت کو ثابت کرے۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد نمبر23 حاشیہ ص169)

اس کی ذات میں وحدت ہے

وہ خدا جس نے تمام اجسام واجرام کو کروی شکل پر پیدا کر کے اپنے قانون قدرت میں یہ ہدایت منقوش کی کہ اس کی ذات میں کرویت کی طرح وحدت اور یک جہتی ہے اس لئے بسیط چیزوں میں سے کوئی چیز سہ گوشہ پیدا نہیں کی گئی یعنی جو کچھ خدا کے ہاتھ سے پہلے پہلے نکلا جیسے زمین آسمان سورج چاند اور تمام ستارے اور عناصر وہ سب کروی ہیں۔

(مسیح ہندوستان میں۔ روحانی خزائن جلد 15 ص14-13)

الاحد۔ الصمد

شرکت از روئے حصر عقلی چار قسم پر ہے کبھی شرکت عدد میں ہوتی ہے اور کبھی مرتبہ میں اور کبھی نسب میں اور کبھی فعل میں اور تاثیر میں۔ سو اس سورۃ میں ان چاروں قسموں کی شرکت سے خدا کا پاک ہونا بیان فرمایا اور کھول کر بتلادیا کہ وہ اپنے عدد میں ایک ہے' دو یا تین نہیں اور وہ صمد ہے یعنی اپنے مرتبہ وجوب اور محتاج الیہ ہونے میں منفرد اور یگانہ ہے اور بجز اس کے تمام چیزیں ممکن الوجود اور ہالک الذات ہیں جو اس کی طرف ہر دم محتاج ہیں اور وہ لم یلد ہے یعنی اس کا کوئی بیٹا نہیں تا بوجہ بیٹا ہونے کے اس کا شریک ٹھہر جائے اور وہ لم یولد ہے یعنی اس کا کوئی باپ نہیں تا بوجہ باپ ہونے کے اس کا کوئی شریک بن جائے اور وہ لم یکن لہ کفواً ہے یعنی اس کے کاموں میں کوئی اس سے برابری کرنے والا نہیں تا باعتبار فعل کے اس کا کوئی شریک قرار پاوے۔ سو اس طور سے ظاہر فرمادیا کہ خدائے تعالیٰ چاروں قسم کی شرکت سے پاک اور منزہ ہے اور وحدہ لاشریک ہے۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد1 ص518 حاشیہ در حاشیہ نمبر3)

حسن باری تعالیٰ

حسن ایک ایسی چیز ہے جو بالطبع دل کی طرف کھینچا جاتا ہے اور اس کے مشاہدہ سے طبعاً محبت پیدا ہوتی ہے تو حسن باری تعالیٰ اس کی وحدانیت اور اس کی عظمت اور بزرگی اور صفات ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص417)

القدوس

ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے خدا کی تقدیس کرتے ہیں اور کوئی چیز نہیں جو اس کی تقدیس نہیں کرتی پر تم ان کی تقدیسوں کو سمجھتے نہیں یعنی زمین آسمان پر نظر غور کرنے سے خدا کا کامل اور مقدس ہونا اور بیٹوں اور شریکوں سے پاک ہونا ثابت ہو رہا ہے مگر ان کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1 ص520)

قدوسیت کا تقاضا

قرآن شریف کی رو سے خدا کے غضب کے یہ معنی نہیں ہیں کہ وہ انسان کی طرح اپنی حالت میں ایک مکروہ تغیر پیدا کر کے خشمناک ہو جاتا ہے۔ کیونکہ انسان تو غضب کے وقت میں ایک رنج میں پڑ جاتا ہے۔ اور اپنی حالت میں ایک دکھ محسوس کرتا ہے۔ اور اس کا سرور جاتا رہتا ہے۔ مگر خدا ہمیشہ سرور میں ہے۔ اس کی ذات پر کوئی رنج نہیں ہوتا بلکہ اس کے غضب کے یہ معنی ہیں کہ وہ چونکہ پاک اور قدوس ہے اس لئے نہیں چاہتا کہ لوگ اس کے بندے ہو کر ناپاکی کی راہیں اختیار کریں۔ اور تقاضا فرماتا ہے کہ ناپاکی کو درمیان سے اٹھادیا جاوے۔ پس جو شخص ناپاکی پر اصرار کرتا ہے آخر کار وہ خدائے قدوس اپنے فیض کو جو مدار حیات اور راحت اور آرام ہے۔ اس سے منقطع کر لیتا ہے۔ اور یہی حالت اس نافرمان کے لئے موجب عذاب ہو جاتی ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک باغ ہے۔ جو ایک نہر کے پانی سے سرسبز اور شاداب ہوتا تھا۔ اور جب باغ والوں نے نہر کے مالک کی اطاعت چھوڑ دی تو مالک نہر نے اس باغ کو اپنے نہر کے پانی سے محروم کر دیا۔ اور بند لگادیا تب باغ خشک ہو گیا۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 ص63)

عالم الغیب و الشہادۃ

غیب تو خاصہ خدا کا ہے۔ اور خدا کے پوشیدہ بھیدوں سے نہ کوئی نجومی واقف ہے نہ رمال نہ فال گیر نہ اور کوئی مخلوق۔ ہاں خدا جو آسمان و زمین کی ہر ایک شدنی سے واقف ہے اپنے کامل اور مقدس رسولوں کو اپنے ارادہ اور اختیار سے بعض اسرار غیبیہ پر مطلع کرتا ہے۔ اور نیز کبھی کبھی جب چاہتا ہے تو اپنے سچے رسول کے کامل تابعین پر جو اہل (-) ہیں ان کی تابعداری کی وجہ سے اور نیز اس باعث سے کہ وہ اپنے رسول کے علوم کے وارث ہیں۔ بعض اسرار پوشیدہ ان پر بھی کھولتا ہے تا ان کے صدق مذہب پر ایک نشان ہو۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1 ص277 حاشیہ نمبر1)

عالم الغیب ہے یعنی اپنی ذات کو آپ ہی جانتا ہے اس کی ذات پر کوئی احاطہ نہیں کر سکتا۔ ہم آفتاب اور ماہتاب اور ہر ایک مخلوق کا سراپا دیکھ سکتے ہیں مگر خدا کا سراپا دیکھنے سے قاصر ہیں۔ پھر فرمایا کہ وہ عالم الشہادۃ ہے یعنی کوئی چیز اس کی نظر سے پردہ میں نہیں ہے۔ یہ جائز نہیں کہ خدا کہلا کر پھر علم اشیاء سے غافل ہو وہ اس عالم کے ذرہ ذرہ پر اپنی نظر رکھتا ہے لیکن انسان نہیں رکھ سکتا وہ جانتا ہے کہ کب اس نظام کو توڑے گا اور قیامت برپا کر دے گا اور اس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ ایسا کب ہو گا؟ سو وہی خدا ہے جو ان تمام وقتوں کو جانتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص372)

چند اجتماعی صفات

الملک القدوس یعنی وہ خدا بادشاہ ہے جس پر کوئی داغ عیب نہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ انسانی بادشاہت عیب سے خالی نہیں۔ اگر مثلاً تمام رعیت جلاوطن ہو کر دوسرے ملک کی طرف بھاگ جاوے تو پھر بادشاہی قائم نہیں رہ سکتی یا اگر مثلاً تمام رعیت قحط زدہ ہو جائے تو پھر خراج شاہی کہاں سے آئے اور اگر رعیت کے لوگ اس سے بحث شروع کر دیں کہ تجھ میں ہم سے زیادہ کیا ہے تو وہ کون سی لیاقت اپنی ثابت کرے۔ پس خدا تعالیٰ کی بادشاہی ایسی نہیں ہے۔ وہ ایک دم میں تمام ملک کو فنا کر کے اور مخلوقات پیدا کر سکتا ہے۔ اگر وہ ایسا خالق اور قادر نہ ہوتا تو پھر بجز ظلم کے اس کی بادشاہت چل نہ سکتی کیونکہ وہ دنیا کو ایک مرتبہ معافی اور نجات دے کر پھر دوسری دنیا کہاں سے لاتا۔ کیا نجات یافتہ لوگوں کو دنیا میں بھیجنے کے لئے پھر پکڑتا

اور ظلم کی راہ سے اپنی معافی اور نجات وہی کو واپس لیتا تو اس صورت میں اس کی خدائی میں فرق آتا اور دنیا کے بادشاہوں کی طرح داغدار بادشاہ ہوتا جو دنیا کے قانون بناتے ہیں بات بات پر بگڑتے ہیں اور اپنی خود غرضی کے وقتوں پر جب دیکھتے ہیں کہ ظلم کے بغیر چارہ نہیں تو ظلم کو شیر مادر سمجھ لیتے ہیں مثلاً قانون شاہی جائز رکھتا ہے کہ ایک جہاز کو بچانے کے لئے ایک کشتی کے سواروں کو تباہی میں ڈال دیا جائے اور ہلاک کیا جائے مگر خدا کو تو یہ اضطرار پیش نہیں آنا چاہئے۔ پس اگر خدا پورا قادر اور عدم سے پیدا کرنے والا نہ ہوتا تو وہ یا تو کمزور راجوں کی طرح قدرت کی جگہ ظلم سے کام لیتا اور یا عادل بن کر خدائی کو ہی الوداع کہتا بلکہ خدا کا جہاز تمام قدرتوں کے ساتھ سچے انصاف پر چل رہا ہے۔

پھر فرمایا

السلام یعنی وہ خدا جو تمام عیبوں اور مصائب اور سختیوں سے محفوظ ہے۔ بلکہ سلامتی دینے والا ہے۔ اس کے معنے بھی ظاہر ہیں کیونکہ اگر وہ آپ ہی مصیبتوں میں پڑتا۔ لوگوں کے ہاتھ سے مارا جاتا اور اپنے ارادوں میں ناکام رہتا تو اس بد نمونہ کو دیکھ کر کس طرح دل تسلی پکڑتے کہ ایسا خدا ہمیں ضرور مصیبتوں سے چھڑا دے گا.....

پھر فرمایا

کہ خدا امن کا بخشنے والا اور اپنے کمالات اور توحید پر دلائل قائم کرنے والا ہے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہو سکتا اور نہ خدا کے سامنے شرمندہ ہو گا کیونکہ اس کے پاس زبردست دلائل ہوتے ہیں لیکن بناوٹی خدا کا ماننے والا بڑی مصیبت میں ہوتا ہے وہ بجائے دلائل پیش کرنے کے ہر ایک بیہودہ بات کو راز میں داخل کرتا ہے تا ہنسی نہ ہو اور ثابت شدہ غلطیوں کو چھپانا چاہتا ہے۔

اور پھر فرمایا کہ

المھیمن العزیز الجبار المتکبر

یعنی وہ سب کا محافظ ہے اور سب پر غالب اور بگڑے ہوئے کام کا بنانے والا ہے اور اس کی ذات نہایت ہی مستغنی ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد 10 ص 373)

الخالق الباری المصور

وہ ایسا خدا ہے کہ جسموں کا پیدا کرنے والا اور روحوں کا بھی پیدا کرنے والا۔ رحم میں تصویر کھینچنے والا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 375)

وہ سب کا خالق ہے اور کوئی چیز اس کی مانند نہیں اور اس کے خالق ہونے پر یہ دلیل واضح ہے کہ ہر یک چیز کو ایک اندازہ مقرری میں محصور اور محدود پیدا کیا ہے جس سے وجود اس ایک حاصر اور محدد کا ثابت ہوتا ہے اس کے لئے تمام محامد ثابت ہیں اور دنیا و آخرت میں وہی منعم حقیقی ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 521)

وہ اللہ خالق ہے یعنی پیدا کنندہ ہے وہ باری ہے یعنی روحوں اور اجسام کو عدم سے وجود بخشنے والا ہے۔ وہ مصور ہے یعنی صورت جسمیہ اور صورت نوعیہ عطا کرنے والا ہے کیونکہ اسی کے لئے تمام اسماء حسنہ ثابت ہیں یعنی جمیع صفات کاملہ جو باعتبار کمال قدرت کے عقل تجویز کر سکتی ہے اس کی ذات میں جمع ہیں۔

(پرانی تحریریں۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 11)

الاول۔ الاخر۔ الظاہر۔ الباطن

خدا ایک ہے جس کا کوئی شریک نہیں وہی آسمان میں خدا ہے اور وہی زمین میں خدا وہی اول ہے اور وہی آخر۔ وہی ظاہر ہے وہی باطن۔ آنکھیں اس کی کنہ دریافت کرنے سے عاجز ہیں اور اس کو آنکھوں کی کنہ معلوم ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 520، 521)

خدا سب سے پہلے ہے اور باوجود پہلے ہونے کے پھر سب سے آخر ہے اور وہ سب سے زیادہ ظاہر ہے اور پھر باوجود سب سے زیادہ ظاہر ہونے کے سب سے پوشیدہ ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 119)

الغنی

بعض لوگ کہتے ہیں کہ خدا بیٹا رکھتا ہے حالانکہ بیٹے کا محتاج ہونا ایک نقصان ہے اور خدا ہر یک نقصان سے پاک ہے وہ تو غنی اور بے نیاز ہے جس کو کسی کی حاجت نہیں جو کچھ آسمان و زمین میں ہے سب اسی کا ہے کیا تم خدا پر ایسا بہتان لگاتے ہو جس کی تائید میں تمہارے پاس کسی نوع کا علم نہیں۔ خدا کیوں بیٹوں کا محتاج ہونے لگا۔ وہ کامل ہے اور فرائض الوہیت کے ادا کرنے کے لئے وہ ہی اکیلا کافی ہے کسی اور منصوبہ کی حاجت نہیں۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 520)

البر الودود

خدائی محبت کی برکات

یاد رہے کہ بندہ تو حسن معاملہ دکھلا کر اپنے صدق سے بھری ہوئی محبت ظاہر کرتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ اس کے مقابلہ پر حد ہی کر دیتا ہے۔ اس کی تیز رفتار کے مقابل پر برق کی طرح اس کی طرف دوڑتا چلا آتا ہے۔ اور زمین و آسمان سے اس کے لئے نشان ظاہر کرتا ہے۔ اور اس کے دوستوں کا دوست اور اس کے دشمنوں کا دشمن بن جاتا ہے۔ اور اگر پچاس کروڑ انسان بھی اس کی مخالفت پر کھڑا ہو تو ان کو ایسا ذلیل اور بے دست و پا کر دیتا ہے۔ جیسا کہ ایک مرا ہوا کیڑا۔ اور محض ایک شخص کی خاطر کے لئے ایک دنیا کو ہلاک کر دیتا ہے اور اپنی زمین و آسمان کو اس کے خادم بنا دیتا ہے۔ اور اس کے کلام میں برکت ڈال دیتا ہے اور اس کے تمام در و دیوار پر نور کی بارش کرتا ہے۔ اور اس کی پوشاک اور اس کی خوراک میں اور اس مٹی میں بھی جس پر اس کا قدم پڑتا ہے۔ ایک برکت رکھ دیتا ہے۔ اور اس کو نامراد ہلاک نہیں کرتا۔ اور ہر ایک اعتراض جو اس پر ہو اس کا آپ جواب دیتا ہے۔ وہ اس کی آنکھیں ہو جاتا ہے جن سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کے کان ہو جاتا ہے جن سے وہ سنتا ہے۔ اور اس کی زبان ہو جاتا ہے جس سے وہ بولتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہے جن سے وہ چلتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہے جن سے وہ دشمنوں پر حملہ کرتا ہے۔ وہ اس کے دشمنوں کے مقابل پر آپ نکلتا ہے۔ اور شریروں پر جو اس کو دکھ دیتے ہیں آپ تلوار کھینچتا ہے۔ ہر میدان میں اس کو فتح دیتا ہے۔ اور اپنی قضا و قدر کے پوشیدہ راز اس کو بتلاتا ہے۔ غرض پہلا خریدار اس کے روحانی حسن و جمال کا جو حسن معاملہ اور محبت ذاتیہ کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ خدا ہی ہے۔ پس کیا ہی بد قسمت وہ لوگ ہیں جو ایسا زمانہ پاویں اور ایسا سورج ان پر طلوع کرے۔ اور وہ تاریکی میں بیٹھے رہیں۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد نمبر 21 ص 225)

حسن روحانی کی تجلیات

روحانی قالب کے کامل ہونے کے بعد محبت ذاتیہ الٰہیہ کا شعلہ انسان کے دل پر ایک روح کی طرح پڑتا ہے۔ اور دائمی حضور کی حالت اس کو بخش دیتا ہے یہ کمال کو پہنچتا ہے۔ اور تبھی روحانی حسن اپنا پورا جلوہ دکھاتا ہے۔ لیکن یہ حسن جو روحانی حسن ہے۔ جس کو حسن معاملہ کے ساتھ موسوم کر سکتے ہیں۔ یہ وہ حسن ہے جو اپنی قوی کششوں کے ساتھ حسن بشرہ سے بہت بڑھ کر ہے۔ کیونکہ حسن بشرہ صرف ایک یا دو شخص کے فانی عشق کا موجب ہو گا جو جلد زوال پذیر ہو جائے گا۔ اور اس کی کشش نہایت کمزور ہوگی۔ لیکن وہ روحانی حسن جس کو حسن معاملہ سے موسوم کیا گیا ہے۔ وہ اپنی کششوں میں ایسا سخت اور زبردست ہے۔ کہ ایک دنیا کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ اور زمین و آسمان کا ذرہ ذرہ اس کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ اور قبولیت دعا کی بھی در حقیقت فلاسفی یہی ہے کہ جب ایسا روحانی حسن والا انسان جس میں محبت الٰہیہ کی روح داخل ہو جاتی ہے۔ جب کسی غیر ممکن اور نہایت مشکل امر کے لئے دعا کرتا ہے۔ اور اس دعا پر پورا پورا زور دیتا ہے تو چونکہ وہ اپنی ذات میں حسن روحانی رکھتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کے امر اور اذن سے اس عالم کا ذرہ ذرہ اس کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ پس ایسے اسباب جمع ہو جاتے ہیں جو اس کی کامیابی کے لئے کافی ہوں۔ تجربہ اور خدا تعالیٰ کی پاک کتاب سے ثابت ہے کہ دنیا کے ہر ایک ذرہ کو طبعاً ایسے شخص کے ساتھ ایک عشق ہوتا ہے اور اس کی دعائیں ان تمام ذرات کو ایسا اپنی طرف کھینچتی ہیں جیسا کہ آہن ربا لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے پس غیر معمولی باتیں جن کا ذکر کسی علم طبعی اور فلسفہ میں نہیں اس کشش کے باعث ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اور وہ کشش طبعی ہوتی ہے۔ جب سے کہ صانع مطلق نے عالم اجسام کو ذرات سے ترکیب دی ہے ہر ایک ذرے میں وہ کشش رکھی ہے۔ اور ہر ایک ذرہ روحانی حسن کا عاشق صادق ہے اور ایسا ہی ہر ایک سعید روح بھی۔ کیوں کہ وہ حسن تجلی گاہ حق ہے۔ وہی حسن تھا جس کے لئے فرمایا گیا:

اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس

اور اب بھی بہتیرے ابلیس ہیں جو اس حسن کو شناخت نہیں کرتے مگر وہ حسن بڑے بڑے کام دکھلاتا رہا ہے۔

نوح میں وہی حسن تھا جس کی پاس خاطر حضرت عزت جلشانہ کو منظور ہوئی اور تمام منکروں کو پانی کے عذاب سے ہلاک کیا گیا۔ پھر اس کے بعد موسیٰ بھی وہی حسن روحانی لے کر آیا جس نے چند روز تکلیفیں اٹھا کر آخر فرعون کا بیڑا غرق کیا۔ پھر سب کے بعد سید الانبیاء و خیر الوراء مولانا و سیدنا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عظیم الشان روحانی حسن لے کر آئے جس کی تعریف میں یہی آیت کریمہ کافی ہے (۔) یعنی وہ نبی جناب الٰہی کے بہت نزدیک چلا گیا اور پھر مخلوق کی طرف جھکا اور اس طرح پر دونوں حقوں کو جو حق اللہ اور حق العباد ہے ادا کر دیا۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ ضمیمہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 21 ص 219، 221)

باقاعدگی

حضرت مولوی رحیم اللہ صاحب لاہوری تہجد ہمیشہ باقاعدگی سے ادا کرتے تھے اور دعاؤں میں بہت شغف رکھتے تھے بلکہ دوسروں کے لئے بھی بہت دعائیں کیا کرتے تھے۔

(رفقاء احمد جلد اول ص 59 از ملک صلاح الدین

نوبیل انعام یافتہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام غیر ضروری گفتگو سے پرہیز کرتے اور لحہ لحہ مصروف عمل رہتے

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

عظیم المرتبت باپ کی اولاد کو نصائح اور انداز تربیت

تحریر: مکرم احمد سلام صاحب ابن پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب — ترجمہ: مکرم محمد زکریا ورک صاحب کینیڈا

والدین کے لئے اپنے بچوں کو زندگی بھر یاد رکھنے والے سبق سکھانا آسان چیز نہیں ہوتا ہے اس لحاظ سے میں بہت خوش قسمت بچہ ہوں جس کے والدین غیر معمولی قابلیت کے حامل تھے جنہوں نے زندگی بھر میری عملی نمونہ سے رہنمائی کی عجز کا یہ عملی نمونہ ان میں بہ حیثیت احمدی ہونے کے تھا۔ ان کی ہمیشہ یہ کوشش رہی کہ انسان کارآمد اور بامصرف زندگی گزارے جو اللہ تعالیٰ کی مکمل مطیع ہو اور اپنے مقاصد کے حصول میں تن من دھن سے پوری طرح وقف ہو۔

ایسے ان گنت سبق جو میں نے خوش قسمتی سے ابا جان سے سیکھے ایک چیز جس کے بارہ میں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار پوری بے باکی سے کیا وہ ان کی وقت کے زیاں اور کاہلی کے بارہ میں شدید نفرت تھی۔ وقت کوئی پانی کی بہتی ندی نہیں جس کے کنارے بیٹھ کر ہم اسے بہتا دیکھ کر لطف اندوز ہو سکیں۔ وقت درحقیقت دنیا کی سب سے زیادہ مہنگی اور قیمت والی جنس ہے وقت کے ہر لحہ کی اہمیت و افادیت کو جاننا اور اس کا مناسب مصرف نکالنا بہت لازمی ہے میرے پیارے ابا جان کے والد گرامی چوہدری محمد حسین صاحب فی الواقع وہ انسان تھے جنہوں نے اپنے فرزند ارجمند میں کام کی اہمیت یعنی Work-ethic کی قابل قدر خصوصیات پیدا کیں اور پھر زندگی بھر یہ خصوصیات ان پر محیط رہیں تا آنکہ وہ آسمان کو چھونے والی کامرانیوں سے ہم کنار ہوئے۔

میرے پیارے ابا جان کی یہ شدید خواہش تھی کہ وہ زندگی کے ہر لحہ کو مفید رنگ میں استعمال میں لاویں اس خواہش کا دائرہ اثر ہماری پوری فیملی کے ہر فرد پر بھی تھا کہ وہ بیداری کے لحات کو کیسے مفید رنگ میں مصرف میں لاتا ہے ابا جی کا شمار ہرگز ان لوگوں میں سے نہیں ہوتا تھا جو صبح اٹھ کر شام ڈھلنے کا انتظار کرتے یا جو ہر شام کو صبح طلوع ہونے کے انتظار میں بے سود وقت گزار دیتے ان کی یہی شدید خواہش اور توقع ہمارے بارہ میں تھی کہ ہم میں سے کبھی کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ ہو۔

آپ کی ڈکشنری میں چھٹی کا لفظ تھا ہی نہیں خود میرے لئے سکول سے تعطیل کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ پرانے اسباق کو دہراؤں یا ان کی نظر ثانی کروں یا پھر کورس میں دئے ہوئے اگلے سبق کی تیاری پہلے سے کروں میں اور میری بہنوں نے ہر روز کا ٹائم ٹیبل بنایا ہوا تھا ہمیں سکول کی پڑھائی کا کام اس کے عین مطابق مکمل کرنا ہوتا تھا ہم ابا جان کے سٹڈی روم میں اکٹھے مل کر مطالعہ کرتے تھے صرف کھانے اور نمازوں کے لئے اس دوران وقفہ ہوتا تھا بعض دفعہ ابا جان اگر فون پر کسی سے کانفرنس کر رہے ہوتے جو کہ اکثر ہوتا تھا تو ہماری پوری کوشش ہوتی کہ فون ہماری توجہ میں مخل نہ ہو کیونکہ ہمیں بخوبی علم ہوتا تھا کہ ان کی آنکھیں ہمیں پر لگی ہوئی ہیں مطمح نظر طے کرنا اور پھر اس کے حصول کی خاطر پوری دلجمعی سے کوشش کرنا اس بارہ میں انہوں نے ہمیں مختلف نوع کے موضوعات سے متعارف کرایا۔

ریاضی اور فزکس جو کہ ان کے پسندیدہ مضامین تھے ان میں میری دلچسپی بڑھانے کے لئے ویک اینڈ پر وہ مجھے اپنے ساتھ اکثر امپیریئل کالج آف لندن (لندن یونیورسٹی کا حصہ) لے جاتے تھے اور جب وہ اپنے ریسرچ کے کام میں مصروف ہوتے تو مجھے اپنے کسی ڈاکٹریٹ سٹوڈنٹ کی نگرانی میں چھوڑ جاتے مجھے صحیح معلوم نہیں کہ اس صورت حال میں کون زیادہ نروس ہوتا تھا (سٹوڈنٹ یا میں) اگرچہ میرا خیال ہے کہ وہ طالب علم ہوتا تھا جس کے کندھوں پر یہ بھاری بوجھ ڈال دیا جاتا تھا (یہ کام ان بدنصیب طالب علموں کو اس وقت بھی دیا جاتا تھا) جب آپ امپیریئل کالج سے گرمیوں کی لمبی تعطیلات کی بناء پر ٹریسٹ (اٹلی) میں واقع سائنس سینٹر میں کام کے لئے چلے جاتے تھے ٹریسٹ میں بھی دن کا کچھ حصہ کسی طالب علم کے ساتھ گزارتا جو بے چارہ ہر بار خوف سے کانپ جاتا جب اس کا باس پروفیسر اپنے بے ولولہ بیٹے کو اس کے پاس ٹیوشن کے لئے چھوڑ جاتا تھا۔

جو وقت پڑھائی سے بچتا تھا آپ کی ہدایت تھی کہ وہ وقت کتب کے مطالعہ میں صرف کیا جائے جس طرح ان کے والد نے ان سے کتابوں کے مطالعہ کے بعد اس کا خلاصے لکھوائے تھے انہوں نے مجھ سے بھی یہ امید رکھی کہ میں ہر کتاب کے مطالعہ کے بعد اس کا خلاصہ ضبط تحریر میں لاؤں تا زیر نظر موضوع کی سمجھ زیادہ گہرائی سے جان لوں اس وقت جب میں طفل مکتب تھا شاید یہ کام بہت محنت طلب محسوس ہوتا تھا جبکہ ہر بچہ کا دل کتب کی بجائے کسی اور جگہ کھیل کود میں اٹکا ہوتا ہے اب میں لوٹ کے ماضی کے دریچوں میں دیکھتا ہوں تو کہتا ہوں کہ فی الواقعہ اس کام اور مشق کی اہمیت اور افادیت بہت گہری تھی۔

علم کی پیاس

میرے ابا جان کی علم حاصل کرنے کی نہ بجھنے والی پیاس کی بہترین مثال کتابوں کا وہ انمول ذخیرہ ہے جو انہوں نے مختلف النوع موضوعات پر اکٹھا کیا ہوا تھا آپ کے جملہ مشاغل میں سے ایک محبوب مشغلہ جس سے وہ حد درجہ لطف اندوز ہوتے تھے وہ بک اسٹوروں میں کتابوں کی تلاش تھا لندن کے ارد گرد کے بک اسٹوروں میں آپ کی شخصیت جانی پہچانی تھی ایسے نادر مواقع پر میں بھی آپ کے ساتھ جاتا تھا جب میں جی بھر کر آپ کی خوشی میں شریک ہوتا تھا یعنی دماغ کو فرحت بخشنے کے لئے نئے موضوعات پر نئی معلومات حاصل کرنا ان مواقع پر نہ صرف یہ کہ وقت کی کوئی اہمیت نہ ہوتی تھی (جو کہ خال خال ہی ہوتا تھا) بلکہ کتابوں کی تعداد جو میں خرید سکتا تھا وہ بھی غیر اہم ہوتا تھا۔

ابا جان کو کوئی بھی فضول خرچ نہیں کہہ سکتا تھا فی الحقیقت وہ اپنی ذات پر خرچ کرنے کے بارہ میں بہت تنگ دل واقع ہوئے تھے لیکن کوئی ایسا کام یا فعل جس سے انسان علم میں اضافہ کر سکے یا جس سے علم حاصل کرنے کی حوصلہ مندی ہو سکے تو اس صورت میں وہ بہت فیاض واقع ہوئے تھے اس صورت میں خرچ بے دریغ کیا جاتا تھا اس چیز کا اطلاق سکول کے علاوہ دوسرے مفید مشغلوں جیسے ڈرائیونگ سیکھنا۔ ٹائپنگ سیکھنا پر بھی ہوتا تھا وہ ہمیشہ نصیحت کیا کرتے کہ دو باتیں ہر انسان کو زندگی میں ضرور سیکھنی چاہئیں ایک تو ٹائپنگ اور دوسرے ڈرائیونگ۔

بدقسمتی سے یوں اس وقت محسوس ہوتا تھا کہ ان کی فیاضی میں میری دل پسند کار خریدنا شامل نہ تھی اوائل بلوغت میں ہی میں نے یہ بات جان لی کہ وہ بے سود خیرات hand-0uts دینا پسند نہ کرتے تھے جب ایک بار میں نے ان سے اپنی من پسند کار خریدنے کے لئے رقم مانگی تو انہوں نے رقم دینے سے صاف انکار کر دیا بلکہ آپ نے کہا کہ اگر میں کار رکھنے کی استطاعت رکھتا ہوں تو پھر مجھے اپنی رقم کی بچت کر کے خود کار خریدنے کی بھی استطاعت ہونی چاہئے بالآخر میں نے ایسے ہی کیا اور میں آپ کا شکریہ اس بیش بہا نصیحت کے لئے مناسب رنگ میں کبھی بھی ادا نہیں کر سکتا۔

کئی بار ایسا ہوا کہ بجائے اس کے کہ وہ مجھے اپنے ہاؤس آف وزڈم میں بے تکا نابیناؤں کی طرح داخل ہونے دیتے اور اپنے مشوروں سے نوازتے وہ ایسا کرتے کہ مجھے میرے ذہن کی دہلیز پر لا کر چھوڑ دیتے اگرچہ آپ بڑے سخت دبا کر کام لینے والے انسان واقع ہوئے تھے مجھے ہمیشہ اس بات پر اطمینان ہوتا کہ اگر میں لڑکھڑایا یا گرا تو آپ فوراً مجھے بچانے کے لئے موجود ہوں گے۔

مطالعہ کا جنون

آپ نے اپنی زندگی میں کوئی ایسا موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیا جس کو زیر استعمال لانے سے آپ کی ذہنی لیاقت اور فطانت میں مزید تر اضافہ ہو سکے۔ ائرپورٹ پر جہاز کے انتظار میں لاتعداد گھنٹے آپ نے دنیا کا تماشہ دیکھتے رہنے میں ضائع نہیں ہونے دئے جیسا کہ میں نے قبل ازیں ذکر کیا آپ مطالعہ کے حد درجہ رسیا تھے مطالعہ کی پیاس کبھی شدت میں کم نہ ہوتی تھی اور یہ مطالعہ کا جنون صرف فزکس یا تیسری دنیا میں سائنس کے موضوعات تک محدود نہ تھا۔ بلاشبہ جیبی سائز کا قرآن مجید ہمیشہ آپ کے کوٹ کی جیب میں ہوتا تھا تا کہ آپ کو جب بھی اس کی ضرورت پڑے یہ دستیاب ہو جب آپ لندن گھر میں مطالعہ میں مصروف ہوتے تو قرآن پاک کی تلاوت کا ٹیپ آپ کے کمرہ میں ساتھ ساتھ چل رہا ہوتا تھا - آسان مطالعہ کے لئے آپ کو Woodhouse پی جی ووڈ ہاؤس کے سراغ رساں کیریکٹر Bertie Wooster اور پھر ایک اور مصنف آگاتھا کرسٹی Aghatha Christie کا کیریکٹر Hercule Poiro جن کی سراغ رسانی کا فن اور فراست زبان زد عام تھی ان سے آپ بہت محظوظ ہوتے تھے جب آپ فزکس کی کسی تھیوری پر بظاہر کام نہ کر رہے ہوتے تو بھی آپ کا دماغ کسی سائنسی معمہ کو حل کرنے میں شب و روز مصروف کار رہتا تھا۔

والدہ کا احترام

میرے والد گرامی اس چیز کا بہت خیال رکھتے تھے کہ ہم اپنا وقت ٹیلی ویژن دیکھنے میں ہرگز ضائع نہ کریں مگر جب ان کی پیاری والدہ اماں جی نے ہمارے ساتھ گھر میں رہائش اختیار کر لی تو وہ اس معاملہ میں ذرا نرم ہو گئے اور گھر میں ٹیلی ویژن لانے پر آمادہ ہو گئے پھر اس کے بھی دو مقاصد تھے ایک تو یہ کہ ٹیلی ویژن سیٹ اماں جی کے کمرہ میں نصب کیا جائے گا اور دوسرے یہ کہ ہر وہ پروگرام جو ہم انگلش میں دیکھیں گے اس کا ترجمہ ہمیں پنجابی میں اماں جی کے لئے کرنا ہوگا اس کا بڑا مقصد آپ کا اپنی والدہ محترمہ کا آرام اور دل لگی تھا پھر بحیثیت خود باپ ہونے کے اس انتظام میں پوشیدہ دانائی اور حکمت بھی تھی اس بندوبست میں ایک اور ان کا محبوب سبق ہم پر اب روز روشن کی طرح عیاں ہوتا ہے اور وہ یہ کہ دنیا کے کام جس طرح سرانجام پاتے ان میں ایک سلیقہ اور ترتیب پنہاں ہے اگر ہم اپنے بڑھاپے

باقی صفحہ 6 پر

نوبیل انعام یافتگان برائے امن

1901ء تا 2001ء

سن	شخصیت	ملک
1901	جین ہنری ڈونیٹ	سوئٹزرلینڈ
"	فریڈرک پیسی	فرانس
1902	ایلی ڈوکمن	سوئٹزرلینڈ
"	چارلس البرٹ گوباٹ	سوئٹزرلینڈ
1903	سرولیم آر کریمن	برطانیہ
1904	انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل لا	بیلجیئم
1905	بیرنس برتھا	آسٹریا
1906	تھیوڈور روزویلٹ	امریکا
1907	آرنیٹوٹی موعیٹا	اٹلی
"	لوئس رینالٹ	فرانس
1908	کلاس پی آرنلڈسن	سویڈن
"	فریڈرک	ڈنمارک
1909	آگسٹے ایم ایف بیرنٹ	بیلجیئم
"	پاویل ایچ بی بی	فرانس
1910	پرمیٹ انٹرنیشنل پیس بیورو	برن
1911	ٹوبیس ایسر	نیتھرلینڈ
"	الفریڈ ایچ فرائڈ	آسٹریا
1912	ایلی ہوروٹ	امریکہ
1913	ہنری لیفونٹینا	بیلجیئم
1916-14	انعام نہیں دیا گیا	
1917	ریڈ کراس	
1918ء	انعام نہیں دیا گیا	
1919	تھامس ولسن	امریکہ
1920	لیون وکٹر	فرانس
1921	کارل ایچ برانٹنگ	سویڈن
"	کرسچن ایل لینگ	ناروے
1922	فرجوف نانسن	ناروے
1924-23	انعام نہیں دیا گیا	
1925	سر آسٹن چیمبرلین	برطانیہ
"	چارلس جی ڈاوز	امریکا
1926	ارسٹائیڈ برائنڈ گسٹوسٹرسمن۔لوکارنو	فرانس
1927	فرڈلینڈ بیوسن	فرانس
"	لڈوگ کوڈ	جرمنی
1929	فرینک بی کیلوگ	امریکا
1930	ناتھن سیڈربلوم	سویڈن
1931	جینن اڈمز	امریکا
"	نکولس ایم بٹلر	امریکا
1932	انعام نہیں دیا گیا	
1933	سر نورمن انجیل	برطانیہ
1934	آرتھر اینڈرسن	برطانیہ
1935	کارل وان	جرمنی
1936	کارلوس ساویڈرا	ارجنٹائن
1937	لارڈ ایجرنون	برطانیہ
1938	نینسن انٹرنیشنل آفس فار ری فیوجیز	جنیوا
1943-39	انعام نہیں دیا گیا	
1944	ریڈ کراس	
1945	کارڈل ہل	امریکا
1946	ایملی بالک	امریکا
"	جان موٹ	امریکا۔
1947 "	فرینڈز سروس کونسل امریکن فرینڈز سروس کمیٹی	لنڈن، واشنگٹن
1948	انعام نہیں دیا گیا	
1949	لارڈ جان بائیڈ	برطانیہ
1950	رالف بنچ	امریکا
1951	لیون جوناکس	فرانس
1952	البرٹ شیورز	فرانس
1953	جارج کیٹلٹ مارشل	امریکا
1954	آفس آف یو این ہائی کمشنر فار ری فیوجیز	جنیوا
1956-55	انعام نہیں دیا گیا	
1957	لیسٹن بی پیرس	کینیڈا
1958	جارج ہینری پائر	بیلجیئم
1959	فلپ جے نوئل بیکر	برطانیہ
1960	البرٹ جے لوتولی	ساؤتھ افریقہ
1961	ڈاگ ہیمرشولڈ	سویڈن
1962	لائنس سی پاؤلنگ	امریکا
1963	ریڈ کراس (کمیٹی + لیگ)	جنیوا
1964	مارٹن لوتھر کنگ (جونیئر)	امریکا
1965	یونیسیف	نیویارک
1967-66	انعام نہیں دیا گیا	
1968	رین کیسن	فرانس
1969	انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن	جنیوا
1970	نارمن بارلوگ	امریکا
1971	ولی برانڈٹ	جرمنی
1972	انعام نہیں دیا گیا	
1973	ہنری کسنجر	امریکا
"	لی ڈوک تھو	ویتنام
1974 "	شین مارک برائڈ سیان میکبرائڈ	آئرلینڈ جنیوا
1974	ایلسا کوساتو	جاپان
1975	آندرے سخروف	سوویت یونین
1976	بیٹی ولیمز	نارتھ آئرلینڈ
"	مریڈ کوریگن	آئرلینڈ
1977	ایمنسٹی انٹرنیشنل	لنڈن۔ برطانیہ
1978	محمد انوار السادات	مصر
"	مینہم بیگن	اسرائیل
1979	مدر ٹریسا	بھارت
1980	اڈولفو پیریز	ارجنٹائن
1981	یونائیٹڈ نیشنز ہائی کمشنر فار ری فیوجیز	جنیوا
1982	ایلوامردال	سویڈن
"	الفانسو گارشیا روبلز	میکسیکو
1983	لیخ ولیسا	پولینڈ
1984	ڈیسمنڈ ایم ٹوٹو	جنوبی افریقہ
1985	انٹرنیشنل فزیشن فار دی پریوینشن آف نیوکلیئر وار	بوسٹن (امریکا)
1986	ایلی ویسل	امریکا
1987	آسکر آریاز سانچے	صدر کوسٹاریکا
1988	یونائیٹڈ نیشنز پیس کیپنگ فورس	نیویارک
1989	دلائی لامہ (ٹینزن گیٹسو)	تبت
1990	میخائل گورباچوف	سوویت یونین
1991	آنگ سان سوکائی	برما
1992	ریگوبرٹا مینکو	گوئٹے مالا
1993	صدر ایف ڈبلیو ڈی کلرک نیلسن مینڈیلا	جنوبی افریقہ
1994	اسحٰق روبن شمعون پیریز یاسر عرفات	اسرائیل فلسطین
1995	جوزف روٹبلاٹ۔ سائنس پگواش کانفرنس	پولینڈ
1996	جوزراموس بشپ کارلوس زیمن بیلو	آسٹریلیا
1997	ICBL۔جوڈی ولیم	امریکا
1998	جوہن ہیوم، ڈیوڈ ٹرمبل	آئرلینڈ
1999	چند ڈاکٹرز۔	برسلز بیلجیئم
2000	کم ڈی جنگ	کوریا
2001	یو این او، کوفی عنان	

بقیہ صفحہ 5

میں اچھے سلوک کی امید رکھتے ہیں۔تو پھر ہمیں ابھی سے اپنے بزرگوں سے اچھا سلوک کرنا ہوگا جب بھی کبھی ایسا موقعہ پیدا ہو تو بزرگوں سے بہترین سلوک ہمیشہ مدنظر رہے۔

جتنی بار بھی ممکن ہوا یا جتنا زیادہ سے زیادہ ہوسکا آپ اس قاعدہ یا دستور میں استثناء بھی پیدا کر دیتے اور وقت نکال کر اماں جی کے ساتھ بیٹھ جاتے بعض دفعہ باتیں کرنے کے لئے یا بعض دفعہ ایک دوسرے کی معیت میں خاموشی کی حالت میں وقت گزارتے ہاں بعض دفعہ ایسا بھی ہوا کہ ساتھ کے ساتھ ٹیلی ویژن بھی دیکھ لیا آپ اماں جی کو اپنے محبوب مزاحیہ اداکاروں سے بھی متعارف کراتے میں اپنے حافظہ پر زور دے کر اپنی یادداشت کے نہاں خانے سے یہ چیز نکال سکا ہوں کہ آپ صرف خبریں یا مزاحیہ پروگرام ہی دیکھا کرتے تھے خاموش فلموں میں ایکٹر جب الٹی سیدھی حرکتیں کرتے خاص طور پر چارلی چپلین Chaplin تو پھر آپ دنیا و مافیہا سے بالکل بے خبر ہو جاتے تھے بعض دفعہ آپ زوردار قہقہہ لگاتے کہ دوسرے لوگ بھی بے اختیار ہنسنا شروع کر دیتے اور ہم بچے آپ کو دیکھ کر اس ہنسی میں شامل ہو جاتے۔

غیر ضروری گفتگو سے پرہیز

ہمارے ابا جان کی اچھی گفتگو میں کبھی کوئی خامی تلاش نہیں کر سکتا تھا آپ اس میں مہارت تامہ رکھتے تھے ہم نے آپ کو کبھی بھی فضول باتوں میں مشغول نہ پایا بلکہ پاکستانی قوم کی ایک قومی عادت جس سے وہ بہت خفا ہوتے تھے وہ گپ شپ ہانکنے کی بری عادت تھی یعنی یار لوگوں کا ہجوم بنا کر بیٹھ جانا اور بیکار اور لغو بے معنی باتوں میں وقت ضائع کرنا۔

جب آپ کسی کے یہاں دعوت پر مدعو ہوتے تو شام کے وقت ان دعوتوں میں غیر ضروری گفتگو میں وقت ضائع کرنا آپ غیر مناسب سمجھتے تھے آپ میزبان سے معذرت کے ساتھ جلد ہی رخصت لے لیتے بلکہ اپنے گھر میں بھی یہی دستور رکھتے اور جلد ہی اپنے ریسرچ کے کام میں مصروف ہو جاتے پھر جب

آپ بیت الفضل لنڈن جاتے اور اس کا مقصد اگر صرف نماز ادا کرنا ہوتا تو پھر آپ بالکل یہی کرتے اگرچہ آپ ایسے مواقع پر اپنے بزرگوں کے احترام میں ان سے جا کر ملاقات کرتے جیسے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب۔ مگر ملاقات کے فوراً بعد آپ رخصت لے لیتے چاہے اس کا مطلب یہ ہوتا کہ آپ اپنے درجنوں مداحوں کو مایوس چھوڑ کر گھر لوٹ آتے۔

مجھے یقین واثق ہے کہ اس کا مقصد پیارے ابی کا یہی ہوتا تھا کہ لوگ ان کے عمل سے سیکھیں اور زندگی کے ہر لحظہ کی وقعت کو جان کر اس کا صحیح مصرف تلاش کرکے باضابطہ دستور والی زندگی گزاریں جس پر موجودہ وقت کا اثر سب سے زیادہ بالا اور موثر ہوگا نیز یہ بھی کہ لوگ خدائے لم یزل کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے مقاصد کے حصول میں پوری تندہی سے جت جائیں گے۔

الغرض یہ چند اسباق ہیں جو میں نے پیارے ابی سے سیکھے یہ ان کی مختصر روداد ہے بلاشبہ میں نے اس عظیم شخص کی کامیاب زندگی کے مختصر حصہ پر سرسری نظر ڈالنے کی سعی ناکام کی ہے۔ ابی اس بات کے بہت ماہر تھے کہ کس طریق سے وہ لازوال حکمت اور دانائی کی باتوں کی طرف دوسروں کی رہنمائی کریں جو زندگی کے ہر حادثہ اور تجربہ میں مضمر ہیں اس سے زیادہ یہ کہ ذہنی طور پر ماؤف ہونا یا سیکھنے کی استعداد کی اہمیت کو خدائے قدوس کے عنایت کردہ ہر قیمتی لمحہ سے خود کو محروم کرنا ان کے نزدیک زندگی کے پروسیشن سے علیحدہ ہو جانے کے مترادف تھا جو پوری شان کے ساتھ قدم بڑھاتے ہوئے مکمل اطاعت سے بسیط اور لامحدود فضا میں عدم کی طرف رواں ہو رہا ہے۔

اعلان داخلہ

☸ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (سول) ضلع منڈی بہاؤالدین نے سیشن 03-2002 کیلئے DAE (ڈپلومہ ایسوسی ایٹ انجینئر) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 اگست 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 25 جون 2002ء۔

☸ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوجز اینڈ سائنسز اسلام آباد (NUML) نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i- Ph.D عربی' انگریزی' ایجوکیشن' فرنچ' جرمن' اسلامک سٹڈیز' لنگوئسٹکس (لسانیات) فارسی' اردو۔

ii- کمپیوٹر اینڈ مینجمنٹ کورسز: - بی بی اے (آنرز) بی ایس سی ایس' ایم آئی ٹی۔

iii- ایم اے۔ انگریزی' اردو' ایجوکیشن' اسلامک سٹڈیز' عربی' چینی' فرنچ' جرمن' ہندی' فارسی' ترکی ELT

iv- بیچلر ان ماڈرن لینگوئجز BML

v- لینگویج کورسز (ڈپلومہ۔ سرٹیفکیٹ) انگریزی' عربی' چینی' فرنچ' جرمن' جاپانی' فارسی' افغانی' انڈونیشین' ہندی' ترکی' روسی' اٹالین' ہسپانوی' تاجک' ازبک' اردو۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 جولائی 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 25 جون 2002ء۔ (نظارت تعلیم)

ولادت

☸ مکرم ملک اللہ بخش صاحب (واقف زندگی) وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ حامدہ صدیقہ صاحبہ سٹاف نرس فضل عمر ہسپتال اہلیہ مکرم عطاء القدوس صاحب ناصر کارکن وقف جدید انجمن احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلی بیٹی کے بعد مورخہ 20 جون 2002ء بروز جمعرات بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام دانش احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ناصر احمد صاحب معلم وقف جدید کا پوتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نومولود کو باعمر' نیک' صالح' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سوئمنگ کا سنہری موقع

☸ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام روزانہ صبح 6:45 تا 7:30 خدام و اطفال کیلئے سوئمنگ کے کوچنگ و ٹریننگ کیمپ کا آغاز مورخہ 15 جون 2002ء سے ہو چکا ہے۔ تمام والدین اپنے بچوں کو اس ہنر سے ضرور آشنا کروائیں۔ نیز یکم جون سے روزانہ بعد نماز مغرب تا نماز عشاء نائٹ سوئمنگ بھی شروع ہو چکی ہے۔ احباب سے بھرپور استفادہ کرنے کی استدعا ہے۔ (انچارج سوئمنگ پول)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

☸ مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاذ جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے خاکسار کے بھائی مکرم غلام رسول صاحب مقیم جرمنی کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام ارسلان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نواب خاں صاحب (مرحوم) مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین کا پوتا اور مکرم حمید احمد صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں بچے کی صحت و سلامتی' درازی عمر' نیک' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

☸ مکرم فضل احمد شاہد صاحب کارکن الفضل لکھتے ہیں میرے والد مکرم غلام محمد صاحب بندش پیشاب کی وجہ سے سخت علیل ہیں فیصل آباد کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں اسی طرح میری والدہ صاحبہ حنیفہ بی بی کئی سالوں سے صاحب فراش ہیں چلنے پھرنے سے قاصر ہیں احباب ان دونوں کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

☸ مورخہ 23 جون 2002ء کو ایک حادثہ میں مکرم مسعود احمد منصور صاحب انسپکٹر مال آمد لاہور کے سر پر چوٹ آگئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

☸ مکرم مبارک احمد صاحب تنویر مربی سلسلہ فرینکفورٹ جرمنی کی والدہ مکرمہ نیک بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم میاں رحیم بخش صاحب مرحوم آف مرالہ مورخہ 25 جون 2002ء بروز منگل بعمر 79 سال وفات پا گئیں۔ مورخہ 26 جون بروز بدھ بعد نماز عصر بیت محمود کوارٹرز تحریک جدید میں مکرم مرزا نصیر احمد صاحب نائب وکیل المال ثانی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین مکمل ہونے پر انہوں نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ کے دونوں بیٹے مکرم مبارک احمد تنویر صاحب اور مکرم مبشر احمد صاحب جرمنی سے ربوہ پہنچے اور جنازہ میں شریک ہوئے۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات مغفرت اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

امسال میٹرک کا امتحان پاس کرنے والے احمدی طلباء متوجہ ہوں!

☸ شعبہ امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے 2002ء سے میٹرک کے امتحان میں نمایاں کارکردگی (700 یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والے) دکھانے والے طلباء کو "اسناد امتیاز" جاری کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ جو طلباء اس معیار پر پورا اترتے ہوں وہ اپنے رزلٹ کارڈ یا اسناد کی نقول مکرم قائد صاحب ضلع کی وساطت سے (تصدیق کے ساتھ) جلد از جلد شعبہ ہذا کو ارسال کر دیں۔ تاکہ ان کو یہ امتیازی اسناد جاری کی جا سکیں۔ درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ 31 اگست 2002ء ہے۔

(شعبہ امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

خبریں ورلڈ کپ فٹبال 2002ء

برازیل ترکی کو ہرا کر فائنل کیلئے کوالیفائی کر گیا

فیورٹ برازیل ترکی کو ایک گول سے ہرا کر ورلڈ کپ ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچ گیا۔ برازیل کی جانب سے واحد گول سٹار کھلاڑی رونالڈو نے 49 ویں منٹ میں کیا۔ فائنل مقابلہ برازیل اور جرمنی کے درمیان 30 جون کو ہوگا۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

دورہ نمائندہ الفضل

☸ ادارہ الفضل مکرم منور احمد جہ صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع کراچی میں مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھیج دیا ہے۔

(1) توسیع اشاعت الفضل

(2) وصولی چندہ الفضل و بقایاجات

(3) ترغیب برائے اشتہارات

تمام احباب کی خدمت میں تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

عطیہ چشم' صدقہ جاریہ

پروفیشنل کمپیوٹر کمپوزنگ و ڈیزائننگ سیکھیں
3 ماہ کا کورس
کلاسز کا آغاز
ABACUS
21/21 دارالرحمت شرقی الف
ابیکس انسٹیٹیوٹ فون 213694

پاکستان میں پہلی بار کمپیوٹر مانیٹر کو بطور کیبل T.V استعمال کریں یا سیکورٹی کیمرہ کیلئے لگائیں۔
رابطہ کیلئے:
نصیر الیکٹرونکس
برادر پلازہ ہال روڈ لاہور PH:7230045-7233949
ربوہ میں PH:214592

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
سفوف بواسیر۔ حب بواسیر۔ مرہم جدید
بواسیر خونی۔ بادی موکوں والی انتڑیوں کی سوزش پیچش اور مقعد کی خارش میں نہایت مفید اور موثر ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعہ	28-جون	زوال آفتاب	1-11
☆ جمعہ	28-جون	غروب آفتاب	8-20
☆ ہفتہ	29-جون	طلوع فجر	4-23
☆ ہفتہ	29-جون	طلوع آفتاب	6-03

القاعدہ سے جھڑپ میں 10 پاکستانی فوجی

جاں بحق جنوبی وزیرستان ایجنسی میں طالبان اور القاعدہ کے چیچن ارکان کے خلاف آپریشن میں دس پاکستانی فوجی اور القاعدہ کے چار ارکان ہلاک ہوگئے اس لڑائی میں قبائلی سیکیورٹی فورس کے متعدد ارکان بھی مارے گئے- اس کارروائی میں ایف بی آئی کے ارکان نے بھی حصہ لیا-

آئینی ترامیم کا پیکج وفاقی کابینہ میں آئینی ترامیم کا پیکج پیش کردیا گیا ہے جس پر عوامی بحث ومباحثہ کے لئے ایک ماہ کا وقت مقرر کیا گیا ہے ایک ماہ کے بعد دوبارہ حتمی منظوری کیلئے پیش کیا جائے گا- اس آئینی پیکج میں نیشنل سیکورٹی کونسل کے قیام' صدر اور وزیراعظم کے اختیارات کا توازن' کابینہ کے اختیارات' قومی اسمبلی اور سینٹ کی سیٹوں میں اضافہ اور ان کے الیکشن کے طریقہ کار کو وضع کیا گیا ہے-

اے آر ڈی کی طرف سے ریلیوں کے

شیڈیول کا اعلان بحالی جمہوریت کے اتحاد اے آر ڈی نے بحالی جمہوریت و آئین' آزادانہ انتخابات کے انعقاد اور انتخابی و آئینی اصلاحات کی مزاحمت کیلئے چاروں صوبوں میں اپنی عوامی ریلیوں کے شیڈیول کا اعلان کر دیا ہے- اس کے مطابق پہلا اجتماع 5 جولائی کو کوئٹہ میں 24 کو لاہور اور 26 کو کراچی میں ہوگا-

انتخابات ملتوی نہیں ہونگے

صدر جنرل مشرف نے انتخابات کے التوا کو خارج از امکان قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ آئندہ عام انتخابات بروقت اور جماعتی بنیادوں پر آزادانہ' غیر جانبدارانہ اور شفاف ہوں گے- حکومت اور دونوں سابق وزرائے اعظم کے درمیان کسی بھی سطح پر کوئی رابطہ نہیں ہوا-

عمر اصغر خان کی موت ابھی تک معمہ بنی

ہوئی ہے سابق وفاقی وزیر عمر اصغر خان کی اچانک موت ابھی تک معمہ بنی ہوئی ہے' پولیس ان کی موت کو خودکشی قرار دینے پر بضد ہے جبکہ بعض سینئر تفتیشی افسران' عمر اصغر کے اہل خانہ' قریبی دوست اور سیاسی و قانونی حلقے ان کی موت کو خودکشی تسلیم کرنے کیلئے تیار دکھائی نہیں دیئے- اور ان حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ عمر اصغر کی موت کی تحقیقات کرائی جائیں-

ڈھانچوں کا ملک اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام کے ترجمان خالد منصور نے کہا ہے کہ پوری دنیا کو خبردار کر رہے ہیں کہ فوری وسائل نہ ملے تو افغانستان چلتے پھرتے ڈھانچوں کا ملک بن جائے گا-

مسئلہ کشمیر برطانوی دارالامراء کے اراکین نے اس بات پر زور دیا ہے کہ پاک بھارت ایٹمی جنگ روکنے کیلئے عالمی برادری مسئلہ کشمیر حل کروائے- پاک بھارت جنگ کا خطرہ ابھی موجود ہے-

سائیکلوں پر دنیا کا چکر چین کے دو سائیکلسٹ میاں بیوی سائیکلوں پر دنیا کا چکر لگائیں گے- چینی حکومت نے میاں بیوی کے فیصلے کو سراہا ہے- اور ہر قسم کی مالی اور سفری سہولیات فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے-

کشمیریوں کا حق خود ارادیت اسلامی کانفرنس تنظیم (او آئی سی) کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبدالاحد نے کہا ہے کہ کشمیریوں کی تحریک آزادی حق و انصاف پر مبنی آزادی کی تحریک ہے کشمیری عوام کو ان کا پیدائشی حق ملنا چاہئے-

جی 8 سربراہ کانفرنس دنیا کے 8 بڑے صنعتی ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس کینیڈا میں شروع ہوگئی-

موسم برسات کی آمد آمد ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے صندل کی گولیاں شادابی استعمال کریں-
خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے- قیمت -/20 روپے
تیارکردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

منتقلی کلینک
خاکسارہ نے اپنا کلینک دارالیمن ربوہ سے دارالصدر جنوبی ملحقہ قومی بچت بنک یادگار روڈ ربوہ منتقل کرلیا ہے- استفادہ فرمادیں-
اوقات کار صبح 8 بجے سے 8 بجے شام تک
ڈاکٹر فہمیدہ منیر ربوہ- فون نمبر 214783

زرعی زمین برائے ٹھیکہ / فروخت
مرکز احمدیت ربوہ کے 33 کلومیٹر کے فاصلہ پر بہترین زرعی رقبہ 108 ایکڑ نہری پانی- ٹیوب ویل
برائے ٹھیکہ / فروخت فوری
برائے رابطہ: مظفر احمد بلال
☎:04524-212876-211248

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان' شجر کاری' ڈبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
احمد مقبول کارپٹس
12- میکلور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

GALAXY TRAVEL SERVICES (PRIVATE) LTD.
Govt. Licence No. 207
Special Offer :-
For Jalsa Salana U.K 2002, On Qatar Airways there is Special Offer of Rs.36,000/- with return ticket (Lahore-London-Lahore)
For Booking, do call us immediately.
IATA
3, TRANSPORT HOUSE, EGERTON ROAD - LAHORE
TEL: (042) 6366588 - 6367099 - 6310449 FAX: (042) 6361599

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212868 رہائش 212867
پروپرائٹرز: اظہر احمد- مظہر احمد